سوال

(758) تشہد کے بعد سلام سے پہلے غیر عربی زبان میں دعا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص نماز میں رکوع، سجدہ اور تشہد کے بعد سلام سے پہلے غیر عربی زبان (پنجابی، اُردو، انگلش، سرائیکی، پشتو وغیرہ) میں دعا کر سکتا ہے یا نہیں؟

جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: {وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ... الخ} [المؤمن: ۴۰/۶۵] [''اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔''] اور اسی طرح آپ نے فرمایا: ((اَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَآءِ))4 [''پس تم رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں خوب دعا مانگو۔''] ((اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَآءَ))5 [''بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب سے بہت نزدیک ہوتا ہے پس (سجدہ میں) بہت دعا کرو۔''] اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد کے بعد دعا کے بارے میں فرمایا: ((ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَآءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ))1 وفیہ روایۃ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الْمَسْاَلَةِ مَا شَآءَ)) [''پھر جو دعا اسے پسند ہے وہ کرے۔'']

(۲) قنوتِ نازلہ میں عربی زبان میں اپنی طرف سے دعائیں کی جا سکتی ہیں۔ کیا اسی طرح غیر عربی زبان میں بھی قنوتِ نازلہ میں دعائیں کی جا سکتی ہیں؟ کیا عربی زبان میں اپنی طرف سے قنوتِ نازلہ کی دعائیں کلام الناس میں داخل نہیں؟

(۳) کیا مندرجہ بالا تمام جگہوں پر غیر عربی زبان میں دعائیں کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں، فرض نماز یا نفلی نماز میں عاجز یا غیر عاجز کا کوئی فرق ہے؟ (حافظ عبداللہ، عارف والہ)

4 مسلم/الصلاۃ/باب النہی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود۔

5 مسلم/الصلاۃ/باب ما یقال فی الرکوع والسجود۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ نہیں 1 ۲۔ نہیں ۳۔ نہیں

ان سب کی دلیل وہی ہے جو سورۂ فاتحہ، ما بعد فاتحہ والی قراءت، دعاء وذکرِ استفتاح، رکوع، قومہ، سجدہ، ما بین السجدتین، تشہد اور دُرود کے غیر عربی میں نہ پڑھنے کی دلیل ہے، ان کے کلام الناس نہ ہونے کی دلیل ہے اور ان میں فرض ونفل میں فرق نہ ہونے کی دلیل ہے۔

یہ اس لیے لکھ رہا ہوں کہ آپ نے بھی ان چیزوں کے علاوہ کے متعلق سوال فرمایا، چنانچہ آپ لکھتے ہیں : نماز میں رکوع ، سجدہ اور تشہد کے بعد سلام سے پہلے غیر عربی میں دعا کر سکتا ہے یا نہیں؟

[سجدہ میں دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ فرض نماز میں وہی دعائیں مانگی جائیں جو سجدہ کے متعلق مقبول احادیث میں وارد ہوئی ہیں اور اگر سنتیں یا نوافل ادا کیے جا رہے ہوں تو دیگر مسنون دعائیں بھی مانگی جا سکتی ہیں اور اگر کوئی شخص نماز کے بغیر صرف سجدہ کر رہا ہے تو جو چاہے دعا مانگے خواہ عربی زبان میں یا اپنی زبان میں ۔]

۱۴۲۱/۲/۲۷ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص748

محدث فتویٰ